REGISTERED NO. A. 788



منیجر کی نہایت ضروری گزارش

قواعد وضوابط

(۱) اُجرت اشتہارات اور قیمت اودھ پنچ بہرحال پیشگی لیجاتی ہے۔

(۲) شاگردان مدارس سے ساتھ تشہیر و تصدیق ہیڈ ماسٹر یا پرنسپل صرف سالانہ قیمت میں ایک روپیہ کی رعایت کی جائے گی یعنی عمہ سالانہ قیمت لیجائے گی۔ یہ ضروری شرط ہے۔

(۳) قیمت اودھ پنچ کا وی پی نہیں بھیجا جاتا اس وجہ سے کہ طوالت کے علاوہ وی پی بھیجنے میں خرچ زیادہ ہوتا ہے۔

(۴) نمونہ بازار کو معلوم رہنا چاہیے کہ اودھ پنچ ایک مشہور ظریف پرچہ ہے اور مدت سے خدمت ملک کر رہا ہے نمونہ کے طور پر ایک پرچہ دیکھنے سے اسکی تمام خوبیاں ناظرین دریافت نہیں کر سکتے۔ ہر ایک نمبر میں نئے مضامین ہوتے ہیں ممکن ہے کہ جو پرچہ ہونے کا آپ کو ملے اس میں آپکے مذاق کے مضامین نہوں۔ اور دوسرے پرچہ میں آپکے حسب خواہش مضامین ہوں۔ لہذا یہ بہتر ہے کہ آپ شائقین ادب کے واسطے خریدار بن جائیں اگر اس پرچہ کے مضامین آپکے مفید مطلب اور مذاق کے موافق معلوم ہوں تو یہ بقیہ کے اندر بقیہ قیمت روانہ کیجیے کہ آپ مدت خریداری کو ایک سال تک بڑھا سکتے ہیں۔ ورنہ ایک شائستہ اور مشہور پرچہ کا نمونہ طلب کرنا ہی فضول ہے۔

(۵) طالبان مدت کی جیب پر قیمت کا بار نہیں ڈال سکتے تو انہیں لازم ہے کہ کچھ سالانہ خریدار دوسرے قیمت بھجوائیں اور اس طرح اپنے نام ایک سال کے لیے اودھ پنچ بلا قیمت جاری کرا لیں۔ ورنہ اودھ پنچ نہیں تو ہمیں کوشش سے فائدہ اٹھائیں۔ مذہب یا ناداری یا یتیمی کا واسطہ دلانا خلاف شان ہے۔

(۶) یہ تو ہم کہہ نہیں سکتے کہ ڈاکیے صاحب ڈاکو ہیں۔ یہاں سے ہم پرچہ روانہ کرتے ہیں وہ راستہ میں کہاں گم ہو جاتا ہے لیکن یہ مشاہدہ ہے کہ ہر نمبر کی اشاعت کے عقب میں پانچ چار عتاب نامے پرچے کے نام ضرور آتے ہیں۔ ہر ایک کاپی کے ساتھ ہزاروں خریداروں کو دو شکایت نیاز مند منیجر خود نہیں پہنچ سکتا اور پرچہ کو گم ہونے کی عادت ہے پس اس عادت کا علاج یہی ہے کہ گمشدہ نمبر دوبارہ حاضر خدمت کیا جائے پرچہ کی اشاعت سے غرض یہی ہے کہ آپ حضرات ملاحظہ فرمائیں ناخوش کرنا مقصود نہیں ہے۔ لہذا اعادہ قابل نہیں ہوتا۔

(۷) میعاد خریداری ختم ہونے سے ایک ہفتہ قبل دفتر سے اطلاعی خط روانہ ہوتا ہے اگر اسکا جواب نہ ملا تو زیادہ تنگ طلبی اور زبردستی نہیں کی جاتی پرچہ بند کر دیا جاتا ہے۔ لہذا تجدید خریداری منظور ہو تو فوراً اطلاعی عریضہ کا جواب آنا چاہیے جسکی روانگی کی رسید ڈاکخانہ سے حاصل کر لی جاتی ہے۔

(۸) جن اشتہارات و اطلاعات کے تحت میں منیجر اودھ پنچ کا نام نہیں ہے انکے متعلق جملہ خط و کتابت مشتہر کے نام ہونی چاہیے۔

(۹) جو مضامین اودھ پنچ کی مصلحت پالیسی کے مطابق ہونگے وہ شائع ہونگے اور ان کی واپسی پر بھی ہم مجبور نہیں ہیں۔

(۱۰) مضامین صاف صاف کاغذ کے ایک ہی رخ پر لکھے جائیں۔ مذہبی حیثیت سے کسی شخص یا قوم کی تنقیص ان میں نہ ہو۔ فقط

نوٹ

جو حضرات خریدار ہیں انھیں خط اور منی آرڈر میں نمبر خریداری ضرور لکھنا چاہیے جو کہ ان کے نام کی چٹھی پر لکھا ہوا ہوتا ہے۔

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

جلد ۱۳ · نمبر ۲۹۲
مضامین
۲۹ نومبر ۱۹۳۸ء

قمرالزماں و حلیمہ

(سلسلہ)

انتظار سے وہیں قرار کر کے ہم نے انگوٹھی کا نگینہ [illegible] نہیں
بیک سے یک لگی ابھی جیسی طرح کا آفتاب طلوع تھا
کہ بڑی بی کے استاد کو سلام کو حاضری ہوئی۔ صاحب
سلامت کے بعد بڑی بی نے جہتریوں کی گٹھری اپنی
کھول کر صاحبزادے کو ایک نگینہ اچھا سا [illegible]
قیمت کا تھا اور کہا ہاں حلیمہ سادہ کار کی
دکان ہے جو بچے پر بیٹھے چلے جاؤ وہ آدمی [illegible]
ہے تم میں ناہمواری سے بچا کے کام نگینہ اسے
دیکھا کر کہنا میں آپ کی استادی کا شوقین کے
آیا ہوں ایسی انگوٹھی بنا دیجئے کہ کسی شوقین کے
ہاتھ میں نہ ہو۔ انگوٹھی مشکل [illegible] ہو مگر [illegible] نہ ہو
ہلکی پھلکی ہو۔ پھر [illegible] اشرفیاں پیشگی انعام [illegible]
[illegible] کرنا اور ایک ایک اشرفی [illegible]
[illegible] کے میرے پاس چلے آنا۔ تمہارا باپ [illegible]
بڈھا ہے [illegible] مفلس ہے بڑھاپے میں تم سا
فرزند اسے قدرت نے عنایت کیا میرے بچے [illegible]
[illegible] اسکے واسطے ہی لیتے آنا۔ [illegible] سعادت
مندی کی فکر کرو۔

قمرالزماں بی سے رخصت ہو کے حلیمہ سادہ کار کی
دکان پر وارد ہوا [illegible] تعظیم و تکریم پیش آیا۔ رسمی
مزاج پرسی کے بعد بڑی بی کی ہدایت پر میاں قمر نے
سوال کیا دکان پر جو لوگ موجود تھے سب اس [illegible]
پر متعجب ہوئے حلیمہ نے نگینہ لے کے پرکھا پھر [illegible]
وعدہ کیا کہ [illegible] تعریف [illegible]
فرمائش لیجائیے [illegible] سکیں گے
دست بطلب [illegible] ہر ایک کے [illegible]

رنگ حاضرین پر حلیمہ سی حالت طاری ہو گئی کہ ماشاءاللہ
[illegible] کا [illegible] ہے [illegible] گر چکے
آگے اشرفی [illegible] کے ہوتے ہوئے سب سینے کو [illegible]
جانے کے بعد حلیمہ نے نگینہ جیب میں رکھا آلات
زرگری جمع [illegible] مکان کی راہ لی۔ [illegible]
کہ جب کوئی عجیب و غریب کاریگری کر کے اس زمانے
میں اسے الہام ہوتا کہ گویا استاد نے ہی [illegible]
نقشہ بتا دیا ہے۔ میاں کے آنے کا وقت دکان سے آئے
تو بی بی نے سبب دریافت کیا۔ حلیمہ نے کہا بیگم
کیا بتاؤں عقل حیران ہے آج ایک جوان رعنا
یہ نگینہ لے کے آیا تھا [illegible] پیشگی [illegible] دے گیا
ہے۔ خدا نے چاہا تو میں بھی ایسی کاریگری دکھاؤں گا
کہ دنیا میں جواب نہ ہوگا۔ [illegible] نگینہ اور
پھر [illegible] سامنے رکھی۔ بی بی نے غور سے [illegible] میاں نے
[illegible] انگوٹھی کا [illegible] درست ہونے لگا
مگر حلیمہ کی بیوی نے سوالات کا تار باندھ دیا۔
بی بی۔ ان میاں تو اس لڑکے کی صورت کیسی تھی؟
میاں۔ آفت [illegible] یا انگشتری سلیمانی۔
گول [illegible] سرخ [illegible]
گردن ہے [illegible] رنگ ہے کہ شہاب [illegible]
قد ہے کہ [illegible]
جمیل ہے۔ [illegible] اگر ان آنکھوں کو دیکھ پائے تو
مارے شرم کے پانی پانی ہو جائے۔ بس [illegible]
اس شہر سے ہزاروں جواں گزرتے ہیں۔ ہزاروں مسافر
آتے جاتے رہتے ہیں مگر اس حسن و جمال کا
کوئی شخص میری آنکھوں نے نہیں دیکھا۔
بی بی۔ اے سچ کہو تمہیں میری جان کی قسم
اس جوان سے میری صورت ملتی جلتی ہے یا نہیں؟
میاں۔ بیگم برا نہ مانو تو کہوں؟
بی بی۔ [illegible] اس میں کون سی بات ہے۔ خدا نے
ایک سے ایک بڑھ کے بنایا ہے [illegible]
کی صورت ہی کیا۔ میری سی ہزاروں لونڈیاں [illegible]
محل میں پڑی ہوں گی۔
میاں۔ تو اچھا سنو۔ [illegible] تم سے کہیں [illegible]
تمہارے کہیں زیادہ ہے۔

اس وقت کوئی [illegible] حلیمہ
کے چہرے سے [illegible] لیتی۔ مگر سادہ کار حلیمہ کا
اپنے کام میں مشغول تھا اسے [illegible] نہیں [illegible]
قمرالزماں کا حلیہ بیان کرتا۔ باتوں ہی باتوں میں
انگوٹھی تیار ہو گئی۔ [illegible] کرنے کے بعد
ساخت کی خوبی اور نگینے کی [illegible] نے آنکھوں میں
[illegible] ڈال دی۔ بی بی [illegible] کہ میاں [illegible]
[illegible]
[illegible] دوسری انگوٹھی بنا کے [illegible]
[illegible] کی کاریگری ہے [illegible] کے دیکھوں۔
[illegible] جیسی [illegible] انگلیاں [illegible]
جاؤ [illegible] اتاروں گی۔
حلیمہ نے [illegible] کہ بیگم [illegible] مال ہے [illegible]
اس سے بہتر [illegible] انگوٹھیاں تیار کر دوں گا مگر [illegible]
[illegible] ہے [illegible] صاحب
فرمائش [illegible] اگر [illegible] اس نگینہ

بعدالت صاحب ڈسٹرکٹ جج بہادر گونڈا

درخواست [illegible] نمبر [illegible]

بشیر [illegible] سائل۔

بنام

[illegible] وغیرہ فریق ثانیان۔

[illegible]

[illegible]

آج تاریخ [illegible] کو میرے دستخط اور مہر عدالت
سے جاری ہوا۔

[illegible]

[illegible] (مہر عدالت)

[illegible]

گھر جاکے کام چلا کروں اور ... فارسی ہو رہے تھے لیکن
بے سے بھرت نہ لیا جائے گا۔ یہاں تو یہ گفتگو تھی
وہاں قزلزاں اور کچھ میاں گلشن سے دوسری جانب چھڑی
ہوئی تھی۔ بکھ میاں نے قزلزاں سے کہا کہ ... دو گھڑی
تیار ہے مگر خیر یار دیکھتے ہی ... کر دیا اگر تیز
کی قیمت ہو جائے ... غلطی ہوئی تو صاحب
سب یہ انگوٹھی اپنی کسی روشنی یا شمع کو دیکھئے اور
دوسرا انگوٹھی جیسی قیمت ساتھ تھوڑی سی ہیں نمبر
اگر وہ قیمت دیتے ہیں اور ... پلٹنا ... فرمایا
اپنے پاس سے دے کے قدر کرو کہ یہ ... جانا
اور آپ کے حسن صفت
کا پہلا ... زیادہ
آپ نیک ... زمانہ
بھریں آپ اپنا جواب
نہیں رکھتے ... تو
دیکھ قزلزاں ... کر
انعام دے کے بھی ...
لینا ... یہ ہم
کی ... کہ تھی
ہے ... خود ہی
نام ... تمہاری ...
کے دل میں ... کرے گا
گشتی بازی ... سے ہی ... ہو رہے
نہ ظاہر ہیں ... انگوٹھی کا ... پسند ہے
جو باتوں میں ... سے ... اچھا ہو
... بیچے کھاتی ہوں ... تم بھی ...
کسی ... کے ... کھانا
بگڑ جائے ... میری جان ... احسان
ہے تمہارا ... پریشان ہو ... کی ... تھی
اسے بھی ... کہ تمہارے حق میں ... اچھا
خدا کا سوچنا۔ قزلزاں ... سے رخصت ہو کر جید
اُستاد کی دکان پر آیا اور ... تیار ... چشم ... تھا
تھا ... کے استقبال کر ... بیٹھا
انھیں ... میں ... انگشتری ... کے
نے ... پیچھے ... کہ یہ

تمہیں تو قیمت ہوا سے کیا ... ہے کی ... سلامت
ذرا ... آپ کی ... نے
کہا کہ خیر اس ... میں ... انگشتری ... ہوں گا۔ آپ کا
شکریہ کہ ... کے ... ہوا ہے ... انگشتری
خاص کر ... کیسے ہی خوب ہے ... عشق و
عاشق ... ہو کے ... اور ...
اپنے ... انگشتری ... کی انگلی میں ...
اور ... ہے تو نے بھی کیا اچھا نصیب پایا ہے

انگشتری خدمت کے قربان سو
بنا ... کیسے کیسے



... و عادت گئے

زبان ... ہو ... سیر چشم ... کی ...
... اپنے وقت کو ... خشم ...
... صورت ... سیرت ... ہے ...
... کا دل ... ہو جائے ... کہتے ہیں ...
... ہے ... انگشتری ... کر ...
انگوٹھی ... نہیں ... بی بی ...
سوداگر ... نہیں ... سوداگر ... کا ...
... سوداگر کے ... میں کوئی ...
دکان ... شخص ... ہے جب آیا
دکان ... انگشتی ہے ... آپ ...
ہو جاتی ہے۔
غرض میاں نے ... کلام سے بی بی کے دل کی
آگ خوب بھڑکائی۔ بی بی ... کے سوداگر ...

حال ... میں ... میں ... کی ... میں دوسری انگوٹھی
تیار ہو ... جیسے ... اس کے ... میں ... کی ... پسند
ہے ایسا ہی ... پاس سے ہم سوداگر ... کو بچا لیا
جید نے کہا ... اگر ... ہے تو بھی تمہارے مقدر کی ہو۔
میں ... احسان ہوں ... زبان ...
... ہوگا۔ ... سوداگر ... اور ...
... کے ... انگشتی ... پسند کیا اور جید پر
اعتراض ... کہ تم کیسے استاد ہو انگوٹھی ... کرتے
بچے انگلی کا ... کر کے دیکھو ... تنگ ہے
اب ... تمہاری ... ذرا سے ... ہوا ... تھا
تھا۔ ... ایک ... کی
قیمت ... ہو ... کے
عجب ... بنا ...
ایک ... نے اس ...
... ہوں گا ...
مجھے افسوس ہے کہ تم ...
خاطر خواہ ...
... ہو
مگر ... نہیں
کرتے ...
سو خیر انشاء اللہ ایک
انگوٹھی ہو جائے گی ...
... ہیں ... تمہاری نذر ہیں اور ...
... انشاء اللہ ...
کے ... ہے تو ... کر دوں گا۔ قزلزاں ...
واپس ... کے پاس آیا ... کو ...
انگوٹھی ... یہ ... اور ... کی ... ہم
جانی انگوٹھی ... واپس ... اور اگر جید ... کرے
تو قبول کر لینا ... میاں جید بھی
انگوٹھی ... خوشی ... گھر ... بی بی ...
میں ... گھر ... جید ...
انگوٹھی نکال ... کیا ... کیا ...
... جو ... ہی ناپ لے لینا
... بی بی ... نے بھی انگوٹھی ...
... انگوٹھی ... میاں ... کے ...

دیہات کے تو لیے ہی ہوا کھانے سے غریب [illegible] سو گوارا [illegible]
حمید نے جواب دیا اس [illegible] تصویر [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
والا صاحب [illegible] کیوں نہیں کھلے [illegible]
دیا کی آنت یاد آئی [illegible] دل بھر گیا اب کسی اور
[illegible] مکان [illegible] آپ کی [illegible]
[illegible] احسان کرے [illegible]
[illegible] دسترخوان [illegible] نہیں [illegible]
[illegible]
ہمارا مہمان ہو گا۔

تیسرے دن قزلباش [illegible] آیا کام [illegible]
[illegible] شریفانہ تمیز کے
[illegible] حمید نے [illegible] مہمانی
قبول کرنے پر [illegible] میاں قزلباش [illegible]
[illegible] کے پاس آ کے ساری کہانی [illegible]
[illegible] سی پی [illegible]
[illegible] حمید [illegible] ساتھ [illegible]
[illegible] اطلاع [illegible] دیا۔
میاں حمید [illegible] بہت [illegible] تھے [illegible]
[illegible] قزلباش کی قیام گاہ [illegible] سی پی [illegible]
[illegible] سامان [illegible] مہمان [illegible]
[illegible] ایک [illegible] ہاتھ میں [illegible]
[illegible] ایک مہمان کے سامنے پیش کیا

دوسرا میزبان کو دیا خدا جانے [illegible] کیا ہوا
کہ حق سے ادھر ہی [illegible] کام کر گیا [illegible]
[illegible] بستر پر [illegible]
میں رہا [illegible] کہ [illegible]

سانپ کو دے [illegible] لپیٹا کر چلا گئیں

[illegible] کے [illegible] لیے مسکراتی ہوئی
اندر گئی۔ بی بی سے اشارہ کیا کہ [illegible]
[illegible]
[illegible] ہم [illegible] گونڈا [illegible]

[illegible]
دل کی دل ہی میں [illegible]
[illegible]
[illegible] قزلباش [illegible] حمید نے جواب دیا [illegible]
[illegible]

بعدالت صاحب منصف مسٹر کرشن بہادر گونڈا

درخواست [illegible] نمبر [illegible] ۱۹۳۰ء

[illegible]

بنام

[illegible]

درخواست [illegible] بیگم [illegible]

ساکن [illegible] گونڈا

بنام

[illegible]

[illegible]

آج بتاریخ [illegible] نومبر ۱۹۳۰ء [illegible] دستخط [illegible]

اور مہر عدالت سے جاری ہوا۔

مہر عدالت — دستخط جج انگریزی منصرم [illegible] گونڈا

اطلاع نامہ بنام مدعا علیہ [illegible]

بعدالت جناب [illegible] صاحب [illegible] سلطانپور

[illegible] دسمبر ۱۹۳۰ء

مقدمہ نمبر [illegible] ۱۹۳۰ء

[illegible] ساکن [illegible] ضلع سلطانپور [illegible] مدعی

بنام

[illegible] ضلع سلطانپور [illegible] مدعا علیہ

[illegible]

آج بتاریخ [illegible] نومبر ۱۹۳۰ء [illegible]

عدالت سے جاری کیا گیا۔

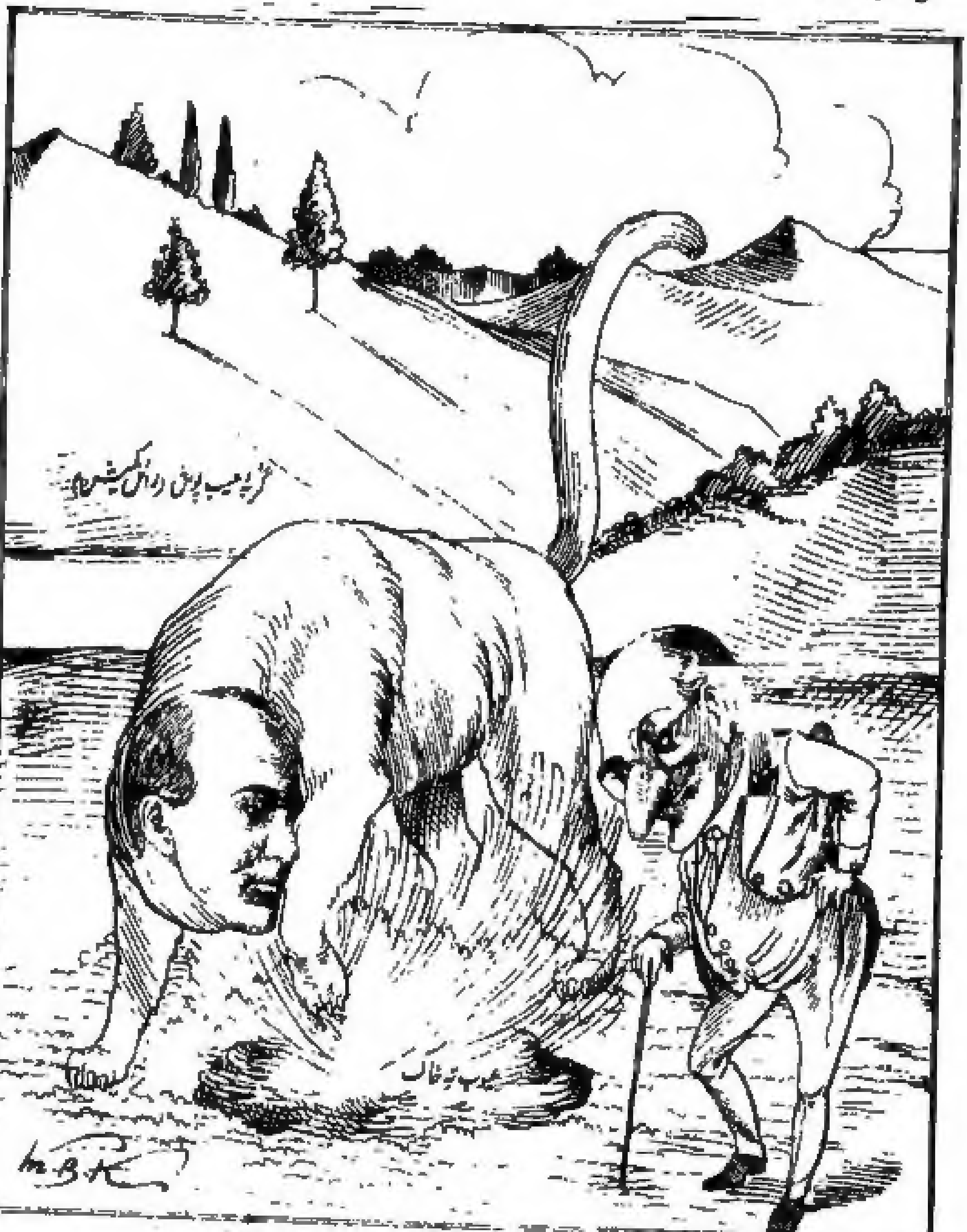
مہر — دستخط انگریزی منصرم

وقت حاضری دفتر ۱۰ بجے سے ۴ بجے تک

گنتیاں کاوش ہی رہا تھی اجلی ہے جیسے ہو رہے تھے
گھبرانے کی بات نہیں اس مقام پر لوگ بستے ہیں ۔ ان
صاحبزادوں کا قاعدہ ہے کہ جہاں چلا گیا وہ خسارہ پہ
ریش پر تل جاتے ہیں جو کوئی ہو وہاں ہوتا ہے
صبح اللہ کے گھر سے ہیں ہوتا ہے ۔ خیر وہ ہو رہے
ہوتا ہے کہ دھڑی کی اور عمل رکھتا ہے ۔ بس گفتگو
میں وضو ختم ہوا ۔ قمر الزماں جا کر کھڑا ہوا ۔ شب
ماہ رمضان کے ہاتھ ملا ۔ وہ جیب کترا [illegible] ۔ چالاکی
تھی اب پھر معلوم ہوئی تعجب ہوا جہاں تاڑ گئے تھے
ہیں کھڑے ہو کے جیب کا جائزہ لیا تو ہزار [illegible]
پائیں ۔ دل نے کہا [illegible] بڑی بی سے [illegible]
سے رخصت کی شرارت ۔ جہاں بڑی بی انتظار کر رہی
تھیں صورت دیکھتے ہی بولیں ۔ اے گردش [illegible]
چھپانے [illegible] چہرے کے گالوں پر کیا [illegible] ہے
سوس سوس کے کام ہے ۔ صاحبزادے یہ کیا [illegible]
ہے ذرا مجھ سے تو بیان کرو ۔ قمر الزماں نے [illegible] سے
گریبان نکال کے سامنے رکھیں [illegible]
ذلت ہوئی تو ایسی نیند آئی کہ صبح تک آنکھ نہ کھلی
گھر میں [illegible] تھے اور پھر اٹھتے ہی کہا انھوں نے [illegible] بتائی
[illegible] میں جیب کترے [illegible]
[illegible] کھول کے بہت [illegible] کہ ان کے
پھر حضرات [illegible] ہیں کیسی [illegible] ہوتے ہیں !
یہ سب اُسی حسینہ کے کرتوت ہیں جو لب کی [illegible]
عذاب تھے آج شہرت میں چالاکیوں سے [illegible]
ہے کہ رہا رخصت تک ضیافت ہو گی پھر جان پہ
آفت ہو گی تم [illegible] نہیں [illegible] ہو گی [illegible]
وہ نہیں [illegible] ہے تم گئے ہو جس طرح [illegible]
پیدا ہوتا ہے دونوں پاس رہتے ہیں وصل سے محروم
رہتے ہیں اُسی طرح تم نے بھی شب بسر کی [illegible]
میں کمیل ہے ۔ [illegible] کا تامل ہی ہے مگر
نہ گھبراؤ آج حسینہ ہم تمھیں لینے آئیگا [illegible]
تو مطلب حاصل ہو گا ۔ میاں قمر الزماں خفا کے
چپ ہو رہے کیا کرتے [illegible] آج بھی حسینہ
اپنی بی بی کے [illegible] لینے آیا اور [illegible]
پھر خفا ہو آئے جیسے [illegible] خواب [illegible]

طاہر ہوا سب ہوں وہ صورت [illegible] ہو گئی بیگم
آج پھر گیارہ [illegible] تھیں بچی ہوئی تھی ۔ آج تو [illegible]
دوسرا زمانہ تھا شاید [illegible] خادم [illegible]
قمر الزماں نے بڑی بی کو بجری دکھائی بڑھیا بجری
دیکھ کے سٹ پٹائی ۔ حرف زبان پر [illegible] کہ میاں
کی خیر ہوا تب بھی آنا ہے جو [illegible] اپنے کھانے
پینے کا حال [illegible] نہیں قیامت [illegible]
گیا ۔ بڑی بی گردن ہلا کے بولیں ۔ اب میں کیا [illegible]
اسی لیے [illegible] آشنا کی عقل آتی
ہے ۔ خیر [illegible] کنیز قہوہ لائے تو اس کے
[illegible] کنیز [illegible] کھانا عجب [illegible]
ہے جس پیاسا [illegible] پانی [illegible]
پیتا ہے ۔ وہ پانی پینے جائے گی تم [illegible] میں
قہوہ [illegible] کے اپنے [illegible]
لینا جیسے [illegible] انتظار نہیں کیا [illegible] پی لیا ۔
قمر الزماں نے تیسری شب [illegible] کی پڑھائی ہوئی
[illegible] ۔ قہوہ کی پیالی خالی دیکھ کے لونڈی
[illegible] کہ [illegible] کی شامت آئی آج بی بی
جیتا [illegible] صورت [illegible] صورت
خاک میں مل جائے گی ۔ کنیز [illegible] قمر الزماں نے سنا
بڑی بی کو دعائیں دیں کہ انھوں نے جان بچائی ۔
لونڈی گئی بی بی آئیں ۔ [illegible] کی صورت [illegible]
گردن [illegible] خنجر [illegible] کے تقاضا سے
پھر [illegible] ۔ آتے ہی وار کرنے کے
[illegible] ۔ قمر الزماں فوراً [illegible] اٹھ کھڑا ہوا ۔
حسینہ نے [illegible] معلوم ہوتا ہے
[illegible] کوئی تال ہے وہی آشنا ہے [illegible]
[illegible] قمر الزماں نے اپنا تمام قصہ سنایا [illegible]
[illegible] سب [illegible] کیا [illegible]
[illegible] آئی [illegible] بی بی تمھارے [illegible]
ماہ [illegible] ہے آگرہ کے [illegible] ہے تو [illegible]
تدبیر [illegible] ہوں وہی ہو جائے [illegible]
[illegible] جیسے [illegible] اے میرے [illegible]
[illegible] گردن [illegible] ۔ [illegible]
[illegible] میاں حسینہ [illegible]

[illegible] نہیں [illegible] ۔ [illegible]
[illegible] کتاب [illegible] کا [illegible] وداع کے
وقت حسینہ [illegible] کرنے کا
[illegible] پیارے [illegible] اب ہیں [illegible]
[illegible] اگر تم نے مجھے چھوڑا [illegible]
جیسا [illegible] میں [illegible] گیا ۔
بڑھیا [illegible] سے [illegible]
[illegible] ۔ بڑھیا بیچاری کی
ہستی ہی کیا ہے ۔ [illegible] حسینہ [illegible]
[illegible] تمھارے [illegible] اور [illegible] ساری [illegible]
[illegible] پیارے آج پھر میں حسینہ کو تمھارے
مکان پر بھیجو گی ۔ جب وہ تمھیں یہاں آنے [illegible]
کرے تو تم اُس سے کہنا بھائی ایک دن کا مہمان
دوسرے دن کا مہمان تیسرے دن کا مہمان ہو تھے
دن کا ہے [illegible] ۔ [illegible] کی عادت ہے کہ وہ اپنے
یہاں کے دوستوں سے [illegible] ہو تم [illegible]
جو وہ کو [illegible] میرے ساتھ شب بسر
کرو گے تو بی بی تمھاری [illegible] کرے گی
میں ایک مسافر ہوں [illegible] تم سا [illegible]
احسان کا [illegible] ہوتا چاہیے کہ بی بی سے اور اُن
[illegible] کا [illegible] ہو تو [illegible]
[illegible] کی [illegible] کرے کہ [illegible]
کے وقت [illegible] تمھارے
یہاں ۔ [illegible] اپنے گھر [illegible] آرام [illegible] تم
بی بی کی [illegible] ۔ [illegible]
حسینہ کا [illegible] میرے [illegible] نہیں
[illegible] مکان [illegible] ایک مکان
کرایہ پر [illegible] میں [illegible]
[illegible] دیکھ لینا ۔
میاں قمر الزماں اپنی آشنا کی باتیں سن کے
حیران ہوئے حسبِ معمول کنیز آئی اور [illegible]
[illegible] میں [illegible] آتے [illegible]
[illegible] آئی [illegible] اور قمر الزماں سے
کہنے لگا کہ ذرا بتائیے بھائی صاحب [illegible] آپ کے
[illegible] نہیں کرتے [illegible]



"عیب تہِ خاک"

گربہ: میاں! بگوڑے جاسوس بو سونگھ کے ساری غلاظت پہچان لیتے ہیں۔ اب اتنا گہرا کھودوں گی کہ انھیں معلوم نہ ہو۔"

مسٹر فخ۔ جو بچے ہیں وہ دھوکا کھا سکتے ہیں مگر ڈزرلی والے آدمی ہیں انھوں نے بہت سی بلیاں دیکھی ہیں۔

قزلباش کو جب مولانا صاحب سے دو گھڑی ساتھ رہنا
نہیں۔ صبح جو پہرہ دار مکان پر آکر مدت ہو گئی
مکان کا جو دوڑتا ہوا۔ قزلباش بجری پی سے
... بی پی نے حبیب کا سوال سن کے کانوں پر
ہاتھ رکھا نہیں کر کے ٹھیا تمام ہوئی حیلہ سازی کی کہ
میں کوئی ایسی تدبیر نہیں ہوئی حبیب کا مطلب پورا کرے
سن کے قزلباش نے تو بیا لگا کر استاد حبیب چپکا
کے دربار میں بیٹھا۔ ذوالحجہ کے بعد میاں حبیب
گزر گئے اور انہوں نے حبیب کی جانی ہوئی تقریر پر
حبیب نے التماس کی کہ آج بھی ادھر کو دیکھیئے گا
ایسی بی بی سے مشورہ کرنے کے بعد انتظام دوسرا
مکان خالی کرا دوں گا۔ سو میں آپ ہی کا ہو خیر
نہیں۔ مگر خدا کی قسم کرایہ کا فکر نہ ان پر ڈالیے
ورنہ مجھے خیال ہے کہ فرض دوستی ادا نہیں کر سکو گے ہم
بس دستور زمان یاد رکھی ہوئی جب حبیب گنگنا رہے
شروع ہوا کہ حبیب آئی اور دروازے کی طرف
پالا مار لیا ہے صبح کر میں کرایہ دار سے گفتگو کی
جنگ کر حبیب نے مکان کا قول بی بی سے نقل کیا۔
بی بی نے کہا ستے ہو جس میں آرام تھا مکان چھوڑ کر ایسے
مزدوں تمہارے دوستوں کی جو تسلیم ہیں جو سچ
دوستی ہوتی رہی تو مکان مفت الفتوں کا سہارا بنا
سارے کار رہیں انہیں ہوا کہ صاحب تم بھی جیسے ہو
جو مکان کی قیمت سے کئی حصے زیادہ وصول کی ہیں
پھر بھی جیب سے دل خالی نہیں۔ اچھا میں مکان چھوڑتا
ہوں مگر کرایہ دار سے کہلا بھیجو کہ آپ کوئی دوسرا مکان
تلاش کر لیجئے ... ناراضی ... جب حبیب
دوبارہ ... مکان کے تخلیہ کا پیام
... ایک ... کئی ہزار ...
اس ... ایک جہاں
خالی شدہ مکان سے اس مکان کے ... میں
... مشکلات ہے کام بھی کوئی ... تھا
... کے ... ہوگی۔
نے ... کیا کہ ... بھی
... حبیب نے قزلباش ... سے مطلع کر دیا تھا کہ
تعمیل ارشاد ہو گئی آپ اپنا ضروری سامان بھیج دیا

... زرق برق لباس کی شب و روز کے مقابلے میں کیا
... پر اگر کنگلا ... کہ حضرت ... کے
... ہوئی۔ کیا ... کہتے ہیں ... میں
... اور اب ... پر اصلاح ظاہر ہوئیں جیسے
بالی ... کو کرادیا ہے۔ اکبر آبادی

آزاد

سرزمین آگرہ سے ایک ... ماہنامہ حضرت
صبا اکبر آبادی کے زیر اہتمام شائع ہوا ہے ایک ...
... قیمت ... آزاد ... کی ... پر ... آنے
سالانہ قیمت دیکھ کر ... جیسا کہ کسی ...
... اکبر آبادی کے ... مشہور کرنے کے ...
کے کام ... میں ... کے ...
کے ... کیا ... کا ... ہے ...
... نہیں کہا ... جیسا کہ ... آبادی ...
کے ... ادبی نثر مضامین ... جیسا کہ ...
... جناب اکبر آبادی ... میر علی
... اکبر آبادی ... آزاد آبادی ... آخری ... اکبر آبادی
... اکبر آبادی ... کے نظم ... ہیں
... دو ... کا ... نہیں ہے۔ ابھی پہلا
نمبر ہے ... دوسرا ... خالق ... صاحب
صاحب نے محنت کی ہے خدا برکت دے اور ...
... کے ... کی بات سے
محفوظ رکھے۔ ... آگرہ اکبر آباد ہے۔

اگر آپ کو اپنے بچی سے

مولانا شیخ کی نوٹ بک

"ارے ... ہے جو بدلتی ہے"
پنجاب میں سائمن کمیشن کے سامنے گواہی دیتے ہوئے
... نے فرمایا :- پچھلے سالوں میں ... تھے
کہ ہمارے صوبہ کی اصلاحات ... بنانا چاہیے ...
نہیں کہ ... صوبہ پنجاب ... کو ... کے
... میں ... پنجاب ... میں آ جائے ...
... کو انہوں نے ... بدل دی ... خبر
تھی سائمن صاحب ... سے ... کہ ...
... سیاسی نظریہ ... بیٹھا ...
... ...
... اس ... سے ... کی ...
... آدمی ... تو ...
... لیکن سائمن صاحب ایک ...
... میں ... ہوئی تھی بدل جائے گی؟
ابھی ... آپ ... کرتے ہیں۔ خواہ ...
کے دلوں میں ... مثلاً ...
... اسی میں دو قسم کی
... ہیں کہ ... کے ... سے ...
... کے ... ایک ہی ...
یہ وہ کیا؟
یہ ... پھول ... گئی"
خدا کرے ... سائمن کا ... دو ...
پر ... جس کی ... ہندوستانیوں کے
بارے میں کبھی ... نہیں ... کے
بھی ... ایک ہی ... ہے۔ ... کی
تفصیل بھی مطلب ہے کہ سائمن صاحب کی ... سے
ہندوستانیوں کی طرف سے ... ہندوستانیوں کے
حق میں ... اگر ... کی ... صحیح ہے
اور سائمن صاحب ... نہیں ...
... میں ... نہیں رکھتا تو
... ہوگی۔
یا ... ہندوستان کی دولت ہے مفت کی ...
... ہی خدمت ہے۔ ... کی ...

تعلق معاملین یا معمول ہے پالیسی کو ہم لوگوں کی بوئیت
عقل کی گزشتوں کا قول سچ ہے اور یہ تمام ... کے
اہتمام سے قبل اہل ہند کو مل گیا ... علیم

نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز

سرسید احمد خان کی انگلستان ... پالیسی ... ۱۱ ... [illegible] ... پیش ہوئے ہیں۔ ان صاحب کرم کی بارگاہ ہے ... قریب ہے کہ اُن ساحل کی ... ہندوستانیوں کے ... ملی ... بالکل نہیں۔ خاص ہندوستانیوں کا یہ قول کرنا ... ہرگز قابل قبول نہیں۔ یاد رکھیں ... اُن کی صاحب کی ... نہیں ... ہوئے ... وسیلی کی ... قسمت کا سارا قصہ ہو گا۔ بہرحال انگلستان ... کا سارا معقول ... ہے ... نہیں ... گے کہ ... تصدیق فرمائیں گے ... کی نیابت فرماتے ہوئے کرنل گلڈ ... صاحب نے کہا ہے

کس کی تمت میں گنوں تہ کر ... شیخ
ترکے گھر بیچے ... سلمان ... بھی گھر

ہم ... میں پھنسے ہوئے ہیں۔ ... صنعت میں داخل کرتے ہیں نہ ہندوستانی ہمارے ... ہیں ... پچاس برس کے ہمارے اقتصادی حقوق محفوظ ہو جائیں ... یا اور جس ... حال ... ہماری تعلیم کا انتظام سرکاری حکومت کے ... فائدہ ... ہے ... ہمارے ... میں ... کونسلوں میں نیابت کی کرسیاں ... کروی جائیں۔ سچ پوچھیے تو کرنل صاحب نے زیادہ ... نہیں فرمائی۔ ... کی خواہش ظاہر فرماتے ... کی ... کے واسطے

ہندوستانیوں کی جانیں طلب کرتے ہیں کہ ... ہیں ... تو سے اتفاق ہے ... ہندوستانی ... حضرت کے ساتھ ... نہیں رکھتے ... کیا معنی کہ ایک ... جب وہ دشمنوں کی ... میں ... آزادی ... کرتے ... کی ... کا ... ملکی ... کے ... گو ... کے ... کا ... کرتے ... ہندوستانی ... کے ... کی ... ہندوستانی ... ہیں ... خاص آئی ... ہے ... فکر ... ہمارا ... نہیں ... ہے ... مستحق کا ... ہے ... کی ... ہیں ... کر ... نہیں ... ہیں ... سکتے ہیں۔

شور ... اے ... بیلی تھی
شترِ ... کی ... کی کھال کے ... اس کا جواب ... سے ... ہے۔ آخر وہ کیوں ... نہیں کرتے؟

ہم ... کا ... ہے ... کی ... ہیں ... صاحب ... ہیں ... کو ... ہیں ... کی ... کا ... ہیں ... ہیں ... [illegible] ... جائے ... صاحب

وہ ... مولانا ... کی ... عشق ... برادری ... خلافت ... یہ ... ہم ... ہیں ... میں ... ان ... صاحب ... کرتے ہیں ... کا ... آمیز ... گرانی ... شعر ... ہیں ... کی ... آمیز ... کا ... ترک کیا۔ ... کی ... بات ہے ... ہیں ... خبروں سے ... صاحب ... ڈاک ... ہیں یہ تجارت ... نفع میں شریک نہیں کیے جاتے۔

ایک ... نامہ نگار

انسانیت کا ریڈ کھلنا ہے

کہہ ... یورپ کے ... آغوش ... ایڈریس کا جواب ... عنایت ... ہے۔ ... ہم ... ہیں ... ہو ... کی ... سے ... ہے ... یہ ... شاہ ... ہیں ... صاحب کا ... ہیں ... ہے ... ہم ... ہیں ... ہے ... کی ... ہیں ... کی ... ہے ... یہ جواب ... انسانیت سے ... تعلق رکھتے ... جواب ... ہے ... کی ... ہے ... کے ... ہے ... جیسے گئے تھے ویسے ہی ... پھر کر آ گئے۔

غذا ــــ روحانی

معدن النغمات

یعنے

وہ بے نظیر کتاب جس نے بچ بچ ہوا میں گرہ لگائی

اور

ایک گرامو فون کیطرح سرون کے محفوظ رکھنے بلکہ گلے کے جملہ حرکات کا غذ پر لکھ لینے کے قواعد سکھا!

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے

اس کے حصۂ اول کے تین ایڈیشن شائع ہو چکے اور جاننے والے جانتے ہین کہ تا حال موسیقی کے جزو علمی پر اس سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی اب اسی کتاب کے

حصۂ دوم مین مصنف نے

اساتذۂ فن کے علم سینہ

کو

علم سفینہ بنایا ہے

یعنے

تان سین کے عہد سے لے کے زمانۂ حال تک صدہا اساتذۂ فن کی گائکی اور انکے گلے سے نقل کی ہوئی دھرپد اور ہوری کا نقشہ کتاب پر کھینچ رکھا ہے

اُستاد محمد علی خان

میان تان سین کے آخری یادگار تھے صدہا راگوں کی دھرپد اور ہوریان اس کتاب مین انسے نقل کیگئی ہین بلطف یہ کہ اگر آپ سُر گلے سے ادا کرنے پر قادر ہین تو کتاب کے دو دو ورق دیکھ لینے کے بعد جو کہ نہایت وضاحت سے ابتدائے کتاب مین لکھ دیے گئے ہین اسطرح ہر ایک راگ کو برت سکتے ہین جسطرح کہ استاد خود تعلیم دیتا ہو ایک معمولی انجم یا سارنگی سے کام نکال سکتے ہین انکے علاوہ دیگر مشاہیر کا سرمایۂ ناز بھی آپکو اس کتاب مین ملیگا۔ فی الحقیقت مصنف نے لاکھوں روپیہ صرف کیا اور ایک عمر کی محنت کا نتیجہ اس کتاب کو مرتب کیا ہے۔ حصہ دوم نہایت مقبول ہوا۔ تمام ہندوستان کے استادون کا سرمایۂ ناز یہی ہے قیمت پانچ روپیہ

محصول ڈاک بہر حال ذمۂ خریدار۔

المشتہر: مینجر اودھ پنچ لکھنؤ